صیامِ رسول

فمن شهد منكم الشهر فليصمه
جو کوئی (رمضان کا) مہینہ پائے روزے رکھے

مؤلفہ
مسعودی الشیخ اقتدار احمد صاحب سہسوانی
صدر انجمن اہل حدیث علی گڑھ

ملنے کا پتہ
جناب ڈاکٹر محمد یوسف صاحب سکرٹری
انجمن اہلحدیث ۔ علی گڑھ

شائع کردہ
انجمن اہل حدیث ۔ علی گڑھ

AsliAhleSunnet.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ واصلی علی رسولہ۔ اما بعد۔ رسالہ صلوٰۃ الرسول کی قبولیت اس سے زیادہ اور کیا ہوگی کہ مجھ سے احباب نے اسی طرز پر صیام الرسول لکھنے کی فرمایش کی چنانچہ بفضلہ تعالیٰ ۶ر اکتوبر ۱۹۳۹ء کو بعد نماز جمعہ صیام الرسول لکھنا شروع کیا اور ۱۳ر اکتوبر جمعہ کو ختم ہوا۔ فالحمد للہ۔

اصول النقول میں نقول الاصول کی طرح صیام الرسول کی حدیثیں مع ترجمہ نقل کرنے کی کوشش کروں گا۔ السعی منی والاتمام من اللہ۔

مولوی عبد المعید صاحب ساکن بازید پور ضلع مظفر پور متعلم بی۔ اے کلاس مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا (جوکہ انجمن اہل حدیث علی گڑھ کے سرگرم کارکن ہیں) شکریہ لازمی ہے جن کی بدولت صیام الرسول لکھا اور چھاپا گیا۔

والسلام خیر الختام

سید اقتدار احمد سہسوانی مقیم علی گڑھ

۱۳ر اکتوبر ۱۹۳۹ء

AhleSunnet.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	رمضان کا بیان	۱	۱۶	افطار کا بیان	۱۳
۲	روزہ دار کا بیان	۲	۱۷	تراویح کا بیان	۱۵
۳	روزہ کا بیان	۴	۱۸	وتر کا بیان	۱۶
۴	رمضان کے چاند کا بیان	۵	۱۹	اعتکاف کا بیان	۱۷
۵	سحری کا بیان	۷	۲۰	شب قدر کا بیان	۱۹
۶	سہو کا بیان	۸	۲۱	عید کے چاند کا بیان	۲۰
۷	مریض اور مسافر کا بیان	۸	۲۲	فطرہ کا بیان	۲۰
۸	روزہ لوٹنے کا بیان	۸	۲۳	مد اور صاع کا بیان	۲۱
۹	ممنوع باتوں کا بیان	۹	۲۴	عید کی نماز کا بیان	۲۲
۱۰	قضا کا بیان	۹	۲۵	نذر کے روزوں کا بیان	۲۴
۱۱	کفارہ کا بیان	۱۰	۲۶	منع کئے ہوئے روزوں کا بیان	۲۵
۱۲	عورتوں کے مسئلوں کا بیان	۱۱	۲۷	مسنون روزوں کا بیان	۲۶
۱۳	فدیہ کا بیان	۱۲	۲۸	نفل روزوں کا بیان	۲۷
۱۴	روزہ توڑنے والی چیزوں کا بیان		۲۹	مد کی سند	۲۸
۱۵	متفرق مسئلوں کا بیان		۳۰	ھد	[illegible]

AsliAhleSunnet.com

کتب جن کے حوالے صیام الرسول میں دیئے ہیں

۱	قرآن مجید	۱۵	بیہقی
۲	بخاری	۱۶	ابن حبان
۳	مُسلم	۱۷	شعب الایمان
۴	ابوداؤد	۱۸	دارمی
۵	ابن ماجہ	۱۹	دار قطنی
۶	نسائی	۲۰	سبل السلام
۷	ترمذی	۲۱	عون المعبود
۸	تلخیص الحبیر	۲۲	تحفۃ الاحوذی
۹	مشکوٰۃ المصابیح	۲۳	لوذی
۱۰	طبرانی	۲۴	فتح الباری
۱۱	ابن خزیمہ	۲۵	نیل الاوطار
۱۲	مسند حاکم	۲۶	موطا امام مالک
۱۳	درایہ	۲۷	مسند بزار
۱۴	مرقاۃ	۲۸	مسند احمد بن حنبل

(۲–۷: صحاح ستہ)

AsliAhleSunnet.com

اس کتاب میں ۱۴۵ حدیثیں ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عدد مسلسل	عدد بیان		
		رمضان کا بیان اس میں ۱۹ حدیثیں ہیں	
ا	ا	رمضان کے مہینہ میں قرآن مجید اترا	قرآن مجید
۲	۲	اس مہینہ میں شب قدر ہے جس کی اندر عبادت کرنا ہزار مہینوں کی عبادت سے افضل ہے۔	قرآن مجید
۳	۳	اس مہینہ کے پورے دنوں روزے رکھنا فرض ہیں۔	قرآن مجید بخاری مسلم وغیرہ
۴	۴	اس مہینہ میں جنّت کے دروازے کھل جاتے اور دوزخ کے دروازے بند اور شیطان قید کر دے جاتے ہیں۔	بخاری مسلم
۵	۵	رمضان کی پہلی رات کو دوزخ کے دروازے بند کر دے جاتے ہیں جو سال بھر تک نہیں کھلتے اور جنّت کے دروازے کھولدئے جاتے ہیں جو بند نہیں ہوتے۔	ابن ماجہ ترمذی مسند احمد

AsliAhleSunnet.com

۶	۶	رمضان میں نفل عبادت کا ثواب فرض کے برابر ہے۔	بیہقی، مشکوٰۃ
۷	۷	رمضان میں فرض عبادت کا ثواب ستّر فرضوں کے برابر ہے	مشکوٰۃ، بیہقی۔
۸	۸	رمضان میں مومن کا رزق زیادہ ہوتا ہے۔	بیہقی، مشکوٰۃ
۹	۹	جو کوئی کسی روزہ دار کو ایک گھونٹ دودھ یا شربت یا چھوارے سے افطار کرائے اسے روزہ کا ثواب ملتا ہے گناہوں کی بخشش دوزخ سے بچت ہوتی ہے۔	مشکوٰۃ، بیہقی مشکوٰۃ، بیہقی۔
۱۰	۱۰	رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر ہے۔	مسلم، حجاج
۱۱	۱۱	مکّہ میں رمضان گزارنا ایک لاکھ رمضان کے برابر ہے۔	ابن ماجہ
۱۲	۱۲	رمضان کی اخیر رات میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو بخش دیتا ہے۔	مسند احمد
۱۳	۱۳	جنّت رمضان کے لئے سال بھر تک سجائی جاتی ہے۔	ابن حبان
۱۴	۱۴	اوّل رات میں اللہ تعالیٰ بندوں کو رحمت کی نگاہ سے دیکھتا اور عذابوں سے نجات دیتا ہے۔	بیہقی
۱۵	۱۵	رمضان میں اللہ کا ذکر کرنیوالا بخشدیا جاتا ہے اور دعا قبول ہوتی ہے۔	طبرانی

AsliAhleSunnet.com

۱۶	۱۶	جو کوئی اپنے نوکروں چاکروں سے کم کام لے گا اللہ اُسے بخشدے گا اور دوزخ سے نجات دے گا۔	بیہقی، مشکوٰۃ
۱۷	۱۷	اس مہینہ میں کا اوّل رحمت۔ درمیان بخشش۔ آخیر دوزخ سے آزادی ہے۔	مشکوٰۃ، بیہقی
۱۸	۱۸	جو کوئی کسی روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھلائے اللہ اسے ایسے حوض سے پلائے گا جو کبھی پیاسا نہو گا۔	مشکوٰۃ، بیہقی
۱۹	۱۹	رمضان کے پہلے دن سے ہوا چلتی ہے جو جنّت کے پتّوں سے گزر کر حوروں پر جاتی ہے تو حوریں کہتی ہیں اے اللہ! ہمارے ایسے شوہر بنا جن سے ہمیں ٹھنڈک ہو اور انھیں ہم سے ٹھنڈک ہو۔	شعب الایمان بیہقی

روزہ دار کا بیان

اسمیں ۱۱ حدیثیں ہیں

۲۰	۱	جس شخص نے ایمان اور ثواب کے لئے روزہ رکھا اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو گئے۔	بخاری، مسلم
۲۱	۲	ہر اچھے کام کا بدلہ دس گنے سے سات سو گنے تک ملتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ روزہ خاص میرے لئے ہے	بخاری، مسلم

AsliAhleSunnet.com

		اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔	
۲۲	۳	روزہ دار کو دو خوشیاں ہوتی ہیں ایک افطار کے وقت ایک اللہ تعالیٰ کے دیدار کے وقت۔	بخاری مسلم
۲۳	۴	روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک سے بھی زیادہ اچھی ہے۔	بخاری مسلم
۲۴	۵	روزہ گناہوں کے لئے ڈھال ہے۔	بخاری مسلم
۲۵	۶	روزہ آدھا صبر ہے اور صبر کا بدلہ جنّت ہے۔	مشکوٰۃ
۲۶	۷	افطار کے وقت دعا جلد قبول ہوتی ہے۔	بیہقی
۲۷	۸	بہشت کے آٹھ دروازوں میں سے ایک ریّان ہے جو صرف روزہ داروں کے لئے ہے۔	بخاری مسلم
۲۸	۹	روزہ دار کی بخشش کیلئے روزانہ ستر ہزار فرشتے دعا کرتے ہیں۔	ابن خزیمہ
۲۹	۱۰	روزہ دار جنّت میں ریّان دروازے سے داخل ہونگے۔	بخاری مسلم
۳۰	۱۱	روزہ دار اور دوزخ کے درمیان زمین و آسمان سے زیادہ دوری ہو جاتی ہے۔	ترمذی
		روزہ کا بیان — اس میں ۱۰ حدیثیں ہیں	
۳۱	۱	روزہ ہر مرد اور عورت پر فرض ہے۔	قرآن مجید۔ بخاری

AsliAhleSunnet.com

۳۲	۲	رمضان کے پورے مہینہ روزے رکھنا فرض ہیں۔	قرآن۔ بخاری
۳۳	۳	جو کوئی رمضان کا مہینہ پائے اس پر روزے فرض ہیں۔	قرآن
۳۴	۴	صبح سے غروب آفتاب تک روزے کے ارادہ سے کھانے پینے اور جماع سے بچنا روزہ ہے۔	ترمذی
۳۵	۵	فرض روزہ کے لئے رات سے ارادہ ضروری ہے۔	ابوداؤد۔ ترمذی نسائی۔ دارمی
۳۶	۶	روزہ صرف دن کا ہے۔	بخاری
۳۷	۷	استقبال کے روزے یا روزہ رکھنا حرام ہے۔	بخاری۔ مسلم
۳۸	۸	جو شخص پورے مہینہ کے روزے رکھتا ہو۔ یا ان دونوں میں رکھتا ہو اُسے رمضان سے پہلے روزے رکھنے کی اجازت ہے۔	بخاری۔ نسائی۔ ابن ماجہ
۳۹	۹	رات کو کھانا پینا وغیرہ منع نہیں۔	بخاری
۴۰	۱۰	جو کوئی بغیر عذر کے رمضان میں روزہ نہ رکھے پھر تمام عمر روزے رکھے اور خیرات کرے تو بھی برابری نہیں۔	مسند احمد۔ ترمذی
		رمضان کے چاند کا بیان اس میں ۱۱ حدیثیں ہیں	
۴۱	۱	رمضان کا چاند ہو جانے پر روزہ رکھے۔	ابن ماجہ۔ بخاری۔ مسلم۔ قرآن مجید

AsliAhleSunnet.com

۴۲	۲	چاند دیکھکر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ۔ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ۔ ترجمہ:۔ اے اللہ اس چاند کو امن و امان اور سلامتی و اسلام کا چاند کر۔ میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔	ترمذی
۴۳	۳	یا یہ پڑھے۔ ھلال خیر و رشد ھلال خیر و رشد ھلال خیر و رشد امنت بالذی خلقک۔ ترجمہ:۔ خیریت اور ہدایت کا چاند ہو خیریت اور ہدایت کا چاند ہو خیریت اور ہدایت کا چاند ہو میں اُس ذات پر ایمان لایا جس نے تجھے پیدا کیا۔	ابو داؤد
۴۴	۴	یا یہ پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَھَبَ بِشَھْرِ کَذَا وَجَاءَ بِشَھْرِ کَذَا۔ ترجمہ:۔ حمد ہے اُس ذات کو جو لے گیا ایسا مہینہ اور لے آیا ایسا مہینہ۔	ابو داؤد
۴۵	۵	چاند نہ دکھائے تو شعبان کے تیس دن پورے کرکے	بخاری، مسلم، ابن ماجہ، نسائی

AsliAhleSunnet.com

		روزہ رکھے۔	
۴۶	۶	شک کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔	ابن ماجہ۔ ابن خزیمہ۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ دارمی
۴۷	۷	رمضان سے پہلے استقبال کا روزہ حرام ہے۔	ابن ماجہ۔ ابن خزیمہ
۴۸	۸	چاند ہونے کے لئے ایک مسلمان کی گواہی ضروری ہے	ابن ماجہ۔ ابن خزیمہ۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ دارمی
۴۹	۹	ہر شہر کے لئے وہیں کا چاند معتبر ہے۔	نسائی۔ ترمذی
۵۰	۱۰	مطلع بعید (بہت دور جگہ چاند ہونا) معتبر نہیں ہے۔	ترمذی
۵۱	۱۱	آدھے شعبان کے بعد کوئی روزہ نہ رکھے۔	ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ نسائی۔ دارمی

سحری کا بیان

اس میں ۷ حدیثیں ہیں

۵۲	۱	سحری کھانا برکت ہے	بخاری۔ مسلم۔ ابن ماجہ
۵۳	۲	سحری نہ کھانا یہود و نصاریٰ کی مشابہت ہے۔	مسلم
۵۴	۳	سحری میں تاخیر پسند ہے۔ اور سنّت ہے۔	بخاری
۵۵	۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کی سحری اور صبح کے فرضوں میں اتنا فصل ہوتا تھا کہ پچاس آیتیں پڑھی جائیں	بخاری۔ ابن ماجہ۔ نسائی
۵۶	۵	سحری کا وقت صبح صادق سے پہلے تک ہے۔	قرآن حمید
۵۷	۶	کھجور اچھی سحری ہے۔	ابوداؤد

AsliAhleSunnet.com

		سہو کا بیان اس میں ۲ حدیثیں ہیں	
۵۸	۱	بھولکر کھانے پینے وغیرہ پر معافی ہے۔	بخاری، مسلم، ابن ماجہ، ابوداؤد
۵۹	۲	بھولکر کھانا پینا خدا کی طرف سے دعوت ہے۔	بخاری
		مریض اور مسافر کا بیان اس میں ۶ حدیثیں ہیں	
۶۰	۱	مریض کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔	قرآن مجید
۶۱	۲	مسافر چاہے روزہ رکھے یا نہ رکھے۔	قرآن۔ بخاری، ابن ماجہ
۶۲	۳	مسافر کو سفر میں روزہ نہ رکھنا بہتر ہے۔	ابن ماجہ، مسلم
۶۳	۴	مسافر سفر شروع کرنے سے پہلے افطار کر سکتا ہے۔	بخاری
۶۴	۵	مسافر کو حالت سفر میں افطار کی اجازت ہے۔	ابن ماجہ، بخاری
۶۵	۶	مریض اور مسافر روزہ نہ رکھیں تو رمضان کے بعد قضا کا روزہ رکھیں۔	قرآن۔ بخاری۔
		روزہ ٹوٹنے کا بیان اس میں ۳ حدیثیں ہیں	
۶۶	۱	قصداً کھانے پینے اور جماع کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے	بخاری، مسلم
۶۷	۲	قصداً قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔	ابوداؤد۔ دارمی۔ ابن ماجہ۔ ترمذی
۶۸	۳	کسی چیز کے بدن میں پہنچنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔	بخاری۔ طبرانی

AsliAhleSunnet.com

		ممنوع باتوں کا بیان اس میں ۴ حدیثیں ہیں	
۶۹	۱	جو شخص روزے میں جھوٹ بولے اس کا روزہ مقبول نہیں۔	بخاری
۷۰	۲	بے نمازی کا روزہ مقبول نہیں۔	بخاری، مسلم وغیرہ
۷۱	۳	روزہ میں گالی گلوچ غصّہ کرنا لڑنا جھگڑنا منع ہے۔	بخاری، مسلم
۷۲	۴	جھوٹ چوری لہو لعب سے روزہ جاتا رہتا ہے۔	ابن ماجہ۔ طبرانی
		قضا کا بیان اس میں ۶ حدیثیں ہیں	
۷۳	۱	ایک روزہ کے بدلے ایک روز رمضان کے بعد رکھّے	قرآن
۷۴	۲	مریض اور مسافر قضا کے روزے رمضان کے بعد رکھّے	قرآن۔ بخاری
۷۵	۳	قضا کے روزے لگاتار رکھنا ضروری نہیں۔	بخاری، مسلم
۷۶	۴	قضا کے روزے دوسرے رمضان سے پہلے رکھ لے	ابن ماجہ۔ بخاری، مسلم
۷۷	۵	حیض و نفاس والی اور دودھ پلانے والی عورتیں رمضان کے بعد روزہ رکھیں۔	بخاری۔ ابن ماجہ، ابو داؤد
۷۸	۶	جس نے خود قے کی ہو وہ قضا کا روزہ رکھّے۔ اور جس نے روزہ میں عمداً کھایا۔ پیا قضا کا روزہ رکھّے	ترمذی۔ موطا مالک

AsliAhleSunnet.com

۷۹	۷	اگر کسی نے بادل وغیرہ میں غروب سمجھکر افطار کرلیا پھر معلوم ہوا دن ہے معلوم نہیں اسپر قضا ہے یا نہیں۔	ابوداؤد، بخاری
		فائدہ:۔ بعض کے نزدیک قضا نہیں ہے۔	عون المعبود
		اکثر کے نزدیک قضا ہے۔	بیہقی، تلخیص الحبیر
		کفّارہ کا بیان اس میں ۸ حدیثیں ہیں	
۸۰	۱	جس کسی نے روزہ میں جان بوجھ کر جماع کیا وہ کفارہ دے	بخاری، مسلم
۸۱	۲	ایک لونڈی یا غلام آزاد کرے۔	بخاری، مسلم
۸۲	۳	(یہ نہو سکے تو) دو مہینہ تک بلاناغہ روزے رکھّے۔	بخاری، مسلم
۸۳	۴	(یہ بھی نہو سکے تو) ساٹھ محتاجوں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے	بخاری، مسلم
۸۴	۵	ایک روزہ قضا کا بھی رکھّے۔	بخاری، مسلم، ابن ماجہ
۸۵	۶	مجبور محتاج کو معافی ہے۔	بخاری، مسلم
۸۶	۷	مگر قضا کا روزہ رکھے اور استغفار کرے۔	ابن ماجہ
۸۷	۸	اگر ایک محتاج کو کھانا کھلانے کے بدلے ایک مد اناج دے دے تو بھی جائز ہے۔	عون المعبود
		فائدہ:۔ روزہ میں جان بوجھکر کھانے پینے والے پر کسی	

AsliAhleSunnet.com

		صحیح حدیث سے کفارہ ثابت نہیں۔	تلخیص الحبیر
		عورتوں کے مسئلوں کا بیان اس میں ۹ حدیثیں ہیں	
۸۸	۱	حیض اور نفاس والی عورتیں روزہ نہ رکھیں	بخاری
۸۹	۲	حیض و نفاس والی عورتیں فارغ ہو کر نہانے کے بعد روزہ رکھیں۔	بخاری۔ ابن ماجہ
۹۰	۳	حاملہ اور دودھ پلانے والی اگر چاہے تو روزہ نہ رکھے۔	ابن ماجہ ابوداؤد
۹۱	۴	حاملہ اور دودھ پلانے والی رمضان کے بعد روزہ رکھے	ابوداؤد
۹۲	۵	حاملہ اور دودھ پلانے والی اگر چاہے تو روزہ کے بدلہ فدیہ دیدے۔	ابوداؤد
۹۳	۶	حاملہ اور دودھ پلانے والی کا فدیہ ہر روزہ کے بدلے ایک محتاج کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانا ہے۔	بخاری
۹۴	۷	قضا کے روزے لگاتار رکھنا ضروری نہیں۔	بخاری مسلم
۹۵	۸	قضا کے روزے دوسرے رمضان سے پہلے تک رکھ لے۔	بخاری مسلم
۹۶	۹	فدیہ میں اگر ایک محتاج کو کھانا کھلانے کی جگہ ایک مد غلہ دیدے تو بھی جائز ہے۔	عون المعبود

AsliAhleSunnet.com

		فدیہ کا بیان اس میں ۲ حدیثیں ہیں	
۹۷	۱	جس میں روزہ رکھنے کی قدرت نہیں اس کا فدیہ ہر روزے کے بدلے ایک محتاج کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانا ہے۔	قرآن۔ دار قطنی حاکم
۹۸	۲	یا ایک مد اناج دے۔	تلخیص الحبیر، عون المعبود
		روزہ نہ توڑنے والی چیزوں کا بیان اس میں ۶ حدیثیں ہیں	
۹۹	۱	مسواک کرنے اور سرمہ لگانے میں کچھ نقصان نہیں۔	ابن ماجہ
۱۰۰	۲	سرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔	بیہقی۔ ابن ماجہ۔ ترمذی
۱۰۱	۳	مسواک روزہ دار کی اچھی خلال ہے۔	دار قطنی۔ ابن ماجہ
۱۰۲	۴	بوسہ سے روزے میں کوئی خرابی نہیں ہوتی۔	ابن ماجہ
۱۰۳	۵	بوس و کنار کی اسے اجازت ہے جسے اپنی خواہش نفسانی پر قدرت ہو۔	ابن ماجہ
۱۰۴	۶	خود بخود قے آنے سے کچھ نقصان نہیں۔	ابن ماجہ
		متفرق مسئلوں کا بیان اس میں ۱۳ حدیثیں ہیں	
۱۰۵	۱	دکھاوے کا روزہ شرک ہے۔	بیہقی
۱۰۶	۲	بلا عذر روزہ نہ رکھنے والا کافر ہے۔	ترمذی

AsliAhleSunnet.com

۱۰۷	۳	جس پر نہانا فرض ہو وہ صبح کو نہالے۔	ابن ماجہ۔ مسلم بخاری۔
۱۰۸	۴	جس نے بغیر عذر شرعی کے روزہ نہ رکھا تو تمام عمر کے روزے برابری نہیں کر سکتے۔	مسند احمد۔ ترمذی ابوداؤد۔ ابن ماجہ بخاری دارمی۔
۱۰۹	۵	غروب کے بعد سے صبح صادق تک کھانے پینے وغیرہ کی اجازت ہے	قرآن
۱۱۰	۶	روزہ صرف دن کا ہے۔	قرآن
۱۱۱	۷	شدت تکلیف میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔	ترمذی
۱۱۲	۸	افطار کے بعد مغرب کی نماز پڑھے۔	ابوداؤد
۱۱۳	۹	مردے کے بدلے کے روزے اُس کا ولی رکھے۔	ترمذی
۱۱۴	۱۰	یا کفارہ دیدے۔	ترمذی
۱۱۵	۱۱	خواب (احتلام) سے روزہ میں کوئی نقصان نہیں۔	ترمذی۔ دارقطنی مسند بزار۔
۱۱۶	۱۲	پیاس کی وجہ سے سر پر پانی ڈالنے میں نقصان نہیں۔	موطا مالک۔ ابوداؤد۔
۱۱۷	۱۳	جب کوئی روزہ دار سے لڑے جھگڑے تو روزہ دار کہدے "میرا روزہ ہے"	بخاری۔

افطار کا بیان

اس میں ۱۲ حدیثیں ہیں

۱۱۸	۱	افطار میں جلدی سے بھلائی ہے۔	ابن ماجہ۔ بخاری۔ مسلم۔

AsliAhleSunnet.com

۱۱۹	۲	افطار میں جلدی کرنیوالا رسول اللہ صلعم کو پسند ہے۔	ترمذی
۱۲۰	۳	افطار میں جلدی کرنے والا خدا کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔	ترمذی
۱۲۱	۴	جب تک افطار میں جلدی ہوگی لوگوں میں بھلائی رہیگی۔	بخاری، مسلم
۱۲۲	۵	جب تک افطار میں جلدی ہوگی دین میں غلبہ رہے گا یہود و نصاریٰ افطار میں دیر کرتے ہیں۔	ابو داؤد و ابن ماجہ
۱۲۳	۶	غروب کے بعد افطار میں دیر نکرے۔	بخاری، مسلم
۱۲۴	۷	جب مشرق کی طرف سے سیاہی ظاہر ہو اور سورج ڈوب جائے تو افطار کرے۔	بخاری
۱۲۵	۸	ستّو سے افطار کرنا سنّت ہے۔	بخاری
۱۲۶	۹	روزہ تر کھجور سے افطارے۔ تر نہوں تو خشک سے خشک بھی نہوں تو پانی سے۔	مسند احمد، ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ، دارمی۔
۱۲۷	۱۰	یہ دعا پڑھ کر روزہ افطارے۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ ترجمہ:- اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیے ہوئے رزق سے افطار کیا میں شروع	ابو داؤد مرسلاً

AsliAhleSunnet.com

		کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان رحم والا ہے۔	
۱۲۸	۱۱	افطار کے بعد یہ دعا پڑھے۔ ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔ ترجمہ:۔ پیاس گئی رگوں نے تری پائی اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ثواب کا حقدار ہوگیا۔	ابوداؤد
۱۲۹	۱۲	اس کے بعد یہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ۔	ابن ماجہ
۱۳۰	۱۳	خدائے تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے اپنی حلال آمدنی سے کسی کو روزہ افطار کرانے میں گناہوں سے معافی ہے۔	ابن خزیمہ
۱۳۱	۱۴	افطار کے بعد مغرب کی نماز پڑھے۔	ترمذی۔ ابوداؤد

تراویح کا بیان

اس میں ۵ حدیثیں ہیں

۱۳۲	۱	تراویح دو دو رکعت یا چار چار رکعت پڑھے۔	بخاری
۱۳۳	۲	رسول اللہ صلعم نے آٹھ رکعت پڑھی ہیں۔	بخاری
۱۳۴	۳	رسول اللہ صلعم نے رمضان میں اور رمضان کے سوا گیارہ رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں۔	بخاری

AsliAhleSunnet.com

۱۳۵	۴	رسول اللہ صلعم نے تئیسویں ۲۳ کو اول شب پچیسویں ۲۵ کو نصف شب ستائیسویں کو آخر شب میں پڑھیں۔ پھر کبھی نہیں پڑھیں اور فرمایا مرد کی افضل نماز گھر میں ہے۔	ابو داؤد، ترمذی، مسلم، نسائی، ابن ماجہ
۱۳۶	۵	حضرت عمر نے مسجد میں الگ الگ لوگوں کو پڑھتے دیکھکر جماعت کی تمنا کی تھی۔	بخاری
		دوسری شب میں جماعت سے پڑھتے دیکھکر فرمایا اوّل رات میں پڑھنے والوں سے آخیر رات میں پڑھنے والے افضل ہیں	بخاری
۱۳۷	۶	حضرت عمر نے آخیر شب میں گیارہ رکعت پڑھنے کیلئے فرمایا تھا	موطا مالک
۱۳۸	۷	بمقابلہ مسجد کے گھر میں پڑھنا اور بمقابلہ اوّل رات کے آخیر رات میں پڑھنا افضل ہے۔	بخاری، مسلم
۱۳۹	۸	موجودہ طریقہ جو رائج ہے بدعت ہے۔	سبل السلام

{ تراویح کا بیان تفصیل کے ساتھ صلوٰۃ الرسول میں اضافہ کر دیا گیا۔ }

وتر کا بیان

اس میں ۵ حدیثیں ہیں

۱۴۰	۱	وتر ایک، تین، پانچ، سات، نو۔ ثابت ہیں۔	بخاری، مسلم، نسائی

AsliAhleSunnet.com

۱۴۱	۲	وتر تراویح کے بعد پڑھے (ابن حبان - ابو داؤد - مسلم - ابن ماجہ نسائی - حاکم)	بخاری
۱۴۲	۳	وتر کا وقت صبح کی سنتوں سے پہلے تک ہے۔	بخاری، مسلم
۱۴۳	۴	وتر رمضان میں اور علاوہ رمضان کے جماعت سے پڑھ سکتے ہیں۔	سبل السلام
۱۴۴	۵	وتر رمضان کے سوا جماعت سے نہ پڑھنے کی کوئی حدیث نہیں۔	ہدایہ
		فائدہ:- وتر جہر سے پڑھنا ثابت ہوتا ہے۔	ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ، احمد، حاکم، دارقطنی، طحاوی
		فائدہ:- وتر کا بیان مفصل صلوٰۃ الرسول میں بڑھا دیا گیا	
		اعتکاف کا بیان — اس میں ۵ احادیث ہیں	
۱۴۵	۱	اعتکاف مسجد میں کرے۔	ابو داؤد
۱۴۶	۲	رمضان کے آخری دس دن رسول اللہ صلعم نے مسجد میں اعتکاف کیا۔	ابو داؤد
۱۴۷	۳	مسجد کے کسی گوشہ میں پردہ لگا کر بیٹھے۔	ابن ماجہ

AsliAhleSunnet.com

۱۴۸	۴	ضروریات کے لئے مسجد سے باہر یا گھر جاسکتا ہے۔	بخاری مسلم
۱۴۹	۵	اکیسویں رات کو مغرب کے وقت سے مسجد میں آجائے۔	ابوداؤد
۱۵۰	۶	عورتیں اعتکاف کرسکتی ہیں۔	بخاری مسلم
۱۵۱	۷	اعتکاف میں عورت سے مباشرت وغیرہ نہیں چاہیئے۔	بخاری مسلم
۱۵۲	۸	بیمار پرسی اور دفن میت کے لئے جاسکتا ہے۔	ابوداؤد
۱۵۳	۹	اعتکاف کی قضا بھی جائز ہے۔	بخاری
۱۵۴	۱۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری دس دن میں اعتکاف کیا کرتے ایک سال اعتکاف نہیں کیا تو شوال کے پہلے دس دن اعتکاف کیا۔	بخاری
۱۵۵	۱۱	رسول اللہ صلعم نے اپنی زندگی کے آخری سال بیس دن اعتکاف کیا۔	بخاری
۱۵۶	۱۲	اعتکاف کی جگہ بستر پلنگ وغیرہ بچھانا درست ہے۔	ابن ماجہ
۱۵۷	۱۳	رمضان کے دس دن اعتکاف کا ثواب دو حج اور دو عمروں کے برابر ہے۔	بیہقی
۱۵۸	۱۴	اعتکاف میں ضرورتاً بولنا بات کرنا تیل لگانا کنگھی کرنا	بخاری

AsliAhleSunnet.com

		نہانا جائز ہے۔	
١٥٩	١٥	رسول اللہ صلعم نے اپنی وفات تک آخر دس دن میں اعتکاف کیا۔	بخاری و مسلم
		شب قدر کا بیان — اس میں ۷ حدیثیں ہیں	
١٦٠	١	شب قدر میں قرآن مجید نازل ہوا۔	قرآن مجید
١٦١	٢	شب قدر آخری دس میں ہے۔	بخاری، مسلم
١٦٢	٣	شب قدر اکیس ٢١ تیئیس ٢٣ پچیس ٢٥ ستائیس ٢٧ انتیس ٢٩ میں سے کسی ایک رات میں ہے۔	مسند احمد، ترمذی
١٦٣	٤	شب قدر کی صبح کو جب سورج نکلتا ہے تو شعاع نہیں ہوتی	مسلم
١٦٤	٥	عشرہ آخر کی راتوں میں رسول اللہ صلعم خود بھی جاگتے اور اپنے گھر والوں کو جگاتے۔	بخاری، مسلم
١٦٥	٦	شب قدر ہر رمضان میں ہوتی ہے۔	ابو داؤد
١٦٦	٧	شب قدر کی عبادت ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے افضل ہے	قرآن مجید
		عید کے چاند کا بیان — اس میں ٦ حدیثیں ہیں	
١٦٧	١	چاند دیکھ کر عید کرے۔	بخاری، مسلم، ابن ماجہ

AsliAhleSunnet.com

۱۶۸	۲	اگر چاند نہ دکھائی دے تو رمضان کے تیس ۳۰ دن پورے کر کے عید کرے۔	بخاری مسلم
۱۶۹	۳	عید کے چاند کے لئے دو آدمیوں کی گواہی ضروری ہے۔	ترمذی
۱۷۰	۴	مقامی رویت معتبر ہے۔	ترمذی
۱۷۱	۵	بہت دور جگہہ چاند نظر آجانے کا اعتبار نہیں۔	ترمذی
۱۷۲	۶	اگر دوپہر کے بعد عید کے چاند کی خبر باہر سے آجائے تو افطار کرلیں اور دوسرے دن عید کریں	ابن ماجہ ابوداؤد نسائی

فطرے کا بیان

اس میں ۱۲ حدیثیں ہیں

۱۷۳	۱	روزوں میں بات چیت وغیرہ سے جو نقصان آتا ہے اس کا فدیہ فطرہ ہے۔	ابوداؤد
۱۷۴	۲	صدقہ فطر ہر بچے مرد عورت لونڈی غلام پر فرض ہے۔	بخاری مسلم
۱۷۵	۳	صدقہ فطر دینے کے بعد نماز عید کو جائے۔	بخاری ابوداؤد
۱۷۶	۴	عید کی نماز کے بعد صدقہ دینے سے صدقہ فطر ادا نہیں ہوتا۔	بخاری مسلم
۱۷۷	۵	صدقہ فطر ایک صاع ہے۔	بخاری مسلم ابوداؤد نسائی

AsliAhleSunnet.com

١٧٨	6	گیہوں آدھا صاع بھی درست ہے نسائی۔ درایہ دارقطنی۔ ابوداؤد۔ طبرانی۔	حاکم احمد ترمذی
١٧٩	7	صدقہ فطر گیہوں ایک صاع افضل ہے۔	بیہقی سبل السلام
١٨٠	8	صدقہ فطر چھوارا کھجور جو گیہوں آٹا ستو وغیرہ کھانے کی چیزیں دے سکتے ہیں۔	بخاری۔ مسلم ابوداؤد۔ ترمذی
١٨١	9	صدقہ فطر محتاجوں کو دینا چاہیے۔ **فائدہ**۔ صدقہ فطر مد یا صاع سے ناپ کر دے وزن اور قیمت معتبر نہیں۔	ابوداؤد
١٨٢	10	صدقہ فطر ایک محتاج کو اتنا دینا چاہیے کہ بے پرواہ ہو جائے	علوم الحدیث حاکم درایہ
١٨٣	11	صدقہ فطر رسول اللہ صلعم کے زمانہ میں مدینہ کے مد سے دیا جاتا تھا۔	حاکم تلخیص الحبیر ابن حبان تحفۃ الاحوذی
١٨٤	12	صدقہ فطر دو مد ہے شامی گیہوں فعل صحابہ ہے۔	ترمذی مسند احمد ترمذی
		مد اور صاع کا بیان اس میں ۲ حدیثیں ہیں	
١٨٥	1	چار مد برابر ہیں ایک صاع کے ایک مد چوتھائی صاع ہے	ابوداؤد نوادی
١٨٦	2	ایک صاع برابر ہے پانچ رطل اور تہائی رطل کے۔	عون المعبود درایہ

AsliAhleSunnet.com

۱۸۷ ۳ رسول اللہ صلعم کا صاع پانچ رطل اور تہائی رطل تھا۔ — دار قطنی

۱۸۸ ۴ ایک مد برابر ہے ایک رطل اور دو ثلث بغدادی کے۔ — فتح الباری، تحفۃ الاحوذی، عون المعبود

فائدہ:۔ ایک رطل برابر ہے بارہ اوقیہ کے۔ ایک اوقیہ برابر ہے ایک استار اور دو تہائی استار کے ایک استار برابر ہے ساڑھے چار مثقال کے۔ ایک مثقال برابر ہے ایک درہم اور تین سبع درہم کے۔ ایک درہم برابر ہے چھ دانق کے۔ ایک دانق برابر ہے آٹھ حبہ اور دو خمس حبہ کے۔ بس ایک رطل برابر ہے نوّے مثقال کے۔ نوّے مثقال برابر ہیں ایک سو اٹھائیس درہم اور چار سبع درہم کے۔

عید کی نماز کا بیان

اس میں ۲۸ حدیثیں ہیں

۱۸۹ ۱ عید کی نماز کے لئے طاق کھجوریں کھا کر جانا سنّت ہے۔ — بخاری، قطنی

۱۹۰ ۲ راستہ میں تکبیر کہتا ہوا جاوے۔ اور واپس آوے۔ — بخاری۔ دار قطنی

۱۹۱ ۳ تکبیر یہ ہے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ — حاکم۔ دار قطنی، بیہقی ابن ابی شیبہ

ترجمہ:۔ اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے بندگی کے لائق اللہ کے سوا کوئی نہیں اور اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ ہی کیلئے تعریفیں ہیں

AsliAhleSunnet.com

١٩٢	٤	یا یہ تکبیر پڑھے۔ اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر کبیراً ترجمہ:۔ میں اللہ کی بڑائی کرتا ہوں اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے۔	فتح الباری سبل السلام
١٩٣	٥	عید کی نماز جنگل میں پڑھے۔	بخاری
١٩٤	٦	سوائے نماز عید کے اور کچھ نہ پڑھے۔	مسلم
١٩٥	٧	عید کی نماز اشراق کے وقت پڑھ لے۔	مشکوٰۃ
١٩٦	٨	نماز کا وقت ایک نیزہ کے برابر سورج بلند ہونے سے ہے	بخاری
١٩٧	٩	عید کی نماز میں اذان اور تکبیر نہیں۔	مسلم
١٩٨	١٠	عید کی نماز دو رکعت ہے۔	بخاری، مسلم
١٩٩	١١	دونوں رکعتیں جہر سے پڑھے۔	مشکوٰۃ
٢٠٠	١٢	پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں زائد کہے۔ فائدہ:۔ ہر تکبیر میں رفع الیدین کرنا یا رفع الیدین کرنا ہاتھ باندھنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔	ترمذی، ابن ماجہ دارمی، ابوداؤد ابن خزیمہ عون المعبود
٢٠١	١٣	عورتیں بھی نماز میں شریک ہوں۔	بخاری، مسلم

AsliAhleSunnet.com

۲۰۲	۱۴	نماز کے بعد امام خطبہ دے۔	بخاری مسلم
۲۰۳	۱۵	دوسرا خطبہ عورتوں کے پاس جا کر دے۔	نسائی
۲۰۴	۱۶	خطبہ کے لئے منبر نہو۔	مسلم
۲۰۵	۱۷	عیدگاہ پیدل جانا افضل ہے۔	بخاری
۲۰۶	۱۸	عذر کی وجہ سے مسجد میں نماز پڑھ سکتے ہیں۔	ابوداؤد
۲۰۷	۱۹	جسے ایک رکعت ملجائے وہ ایک اور پڑھ لے۔	بخاری مسلم
۲۰۸	۲۰	جسے نماز نہ ملے وہ اکیلا دو رکعت پڑھ لے۔	بخاری
۲۰۹	۲۱	اگر کئی آدمی ہوں تو دوسری جماعت کرلیں۔	بخاری
۲۱۰	۲۲	واپسی میں راستہ بدل دے۔	بخاری۔ ترمذی دارمی
۲۱۱	۲۳	عید اور جمعہ اکٹھے ہوں تو جمعہ کی نماز کی رخصت ہے۔ ظہر پڑھ لے	ابوداؤد و نسائی
۲۱۲	۲۴	رسول اللہ صلعم عید سے واپس آکر دو رکعت پڑھتے تھے۔	ابن ماجہ
۲۱۳	۲۵	امام کے آگے سترہ ہونا چاہئے۔	بخاری
		نذر کے روزوں کا بیان اس میں ۲ حدیثیں ہیں	
۲۱۴		نذر کا روزہ رکھنا ضروری ہے۔	بخاری مسلم
۲۱۵	۲	نذر کے روزوں کی قضا ضروری ہے۔	بخاری

AsliAhleSunnet.com

۲۱۶	۳	مردے پر اگر روزے نذر کے ہوں تو ولی روزے رکھے	بخاری مسلم
		منع کئے ہوئے روزوں کا بیان۔ آئیں۔ احادیث ہیں	
۲۱۷	۱	عید الفطر عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔	مسلم
۲۱۸	۲	ایام تشریق ذوالحجہ کی گیارہ بارہ تیرہ تاریخ کو روزہ رکھنا حرام ہے۔	مسلم
۲۱۹	۳	عرفہ کے دن (نویں ذوالحجہ) روزہ رکھنا حاجی کو منع ہے	بخاری مسلم
۲۲۰	۴	استقبال رمضان کے روزے حرام ہیں۔	بخاری مسلم
۲۲۱	۵	رمضان سے پہلے شک کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔	بخاری مسلم
۲۲۲	۶	خاص جمعہ کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔	بخاری مسلم
۲۲۳	۷	صرف سنیچر کے دن روزہ رکھنا منع ہے۔ مسند احمد۔ ابوداؤد۔ دارمی۔ ترمذی۔ ابن ماجہ	
۲۲۴	۸	ہمیشہ روزہ رکھنا منع ہے۔	مسلم
۲۲۵	۹	وصال یعنی ایک روزے کو افطار سے بغیر دوسرا رکھنا سخت منع ہے۔	بخاری مسلم
۲۲۶	۱۰	کسی مہینہ کی پہلی پندرہ تیں کو مقرر کرکے روزہ رکھنا ٹھیک نہیں۔	بخاری مسلم

AsliAhleSunnet.com

مسنون روزوں کا بیان اس میں ۲۰ حدیثیں ہیں

۲۲۷	۱	رسول اللہ صلعم شعبان میں روزے بہت رکھتے تھے۔	بخاری، مسلم
۲۲۸	۲	شعبان کے روزے رکھنے کی تاکید بھی فرمائی ہے۔	بخاری، مسلم
۲۲۹	۰	عید الفطر کے بعد چھ روزے رکھنا ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہے	مسلم، طبرانی
۲۳۰	۴	ان روزوں کا عید کے دوسرے دن سے رکھنا یا لگاتار رکھنا ضروری نہیں	ترمذی
۲۳۱	۵	رمضان کے بعد تمام روزوں سے افضل عاشورہ (دس محرم) کا روزہ ہے۔	بخاری، مسلم
۲۳۲	۶	رسول اللہ صلعم نے اگلے سال نو محرم کو بھی روزہ رکھنے کا قصد ظاہر فرمایا تھا۔ اور دوسروں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا۔	مسلم
۲۳۳	۷	عاشورہ (دس محرم) کا روزہ سنت ہے۔	بخاری
۲۳۴	۸	بہتر یہ ہے کہ نو اور دس محرم کو روزہ رکھے۔	مسلم
۲۳۵	۹	نو اور دس یا دس اور گیارہ کو روزہ رکھنا بہتر ہے صرف دس کو نہ رکھے۔	مشکوٰۃ
۲۳۶	۱۰	ذوالحجہ کے پہلے نو دن تک روزہ رکھنا سنت ہے۔	نسائی
۲۳۷	۱۱	رسول اللہ صلعم ہر مہینہ میں کچھ دن روزے رکھتے تھے۔	مسلم

AsliAhleSunnet.com

۲۳۸	۱۲	ہر مہینہ تین روزہ رکھنا سنّت ہے اور بہت ثواب ہے	مسلم
۲۳۹	۱۳	ہر بدھ اور جمعرات کا روزہ ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہے	ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ
۲۴۰	۱۴	پیر کے دن روزہ رکھنا سنّت ہے۔	مسلم
۲۴۱	۱۵	پیر اور جمعرات کا روزہ سنّت ہے۔	ترمذی۔ نسائی
۲۴۲	۱۶	رسول اللہ صلعم نے پیر اور جمعرات کو روزہ کا حکم دیا ہے۔	ابوداؤد۔ نسائی
۲۴۳	۱۷	جمعہ جمعرات یا جمعہ سنیچر کو روزہ رکھنا جائز ہے۔	بخاری۔ مسلم
۲۴۴	۱۸	ایک مہینہ میں سنیچر اتوار پیر دوسرے مہینے میں منگل بدھ جمعرات کو روزہ رکھنا سنّت ہے۔	ترمذی
۲۴۵	۱۹	بیض (تیرہ۔ چودہ۔ پندرہ) ہر مہینہ کی روزے رکھنا بہت ثواب ہے۔	مسلم۔ نسائی۔ ترمذی
۲۴۶	۲۰	ہمیشہ روزے رکھنا منع ہے۔ دو دن روزے رکھنا ایک دن ناغہ کرنا جائز ہے۔ ایک دن روزہ رکھنا ایک دن نہ رکھنا صوم داؤد علیہ السلام ہے اور افضل ہے۔	مسلم

نفل روزوں کا بیان

اس میں ۸ حدیثیں ہیں

۲۴۷	۱	نفل روزہ کے لئے رات کو ارادہ کرنا ضروری نہیں۔	مسلم

AsliAhleSunnet.com

۲۴۸	۲	نفل روزہ رکھ کر افطار کر دینا درست ہے ۔ ابو داؤد۔ مسند احمد۔ ترمذی۔ دارمی	مسلم
۲۴۹	۳	چاہے تو نفل روزہ کی قضا رکھ لے۔	ترمذی۔ ابو داود
۲۵۰	۴	چاہے تو قضا نہ رکھے۔	مشکوٰۃ
۲۵۱	۵	عورت نفل روزہ شوہر کی موجودگی میں شوہر کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔	مسلم
۲۵۲	۶	کسی مہینہ کی صرف پہلی پندرہ بیس مقرر کر کے روزہ رکھنا منع ہے دو دو دن ساتھ رکھے۔	بخاری۔ مسلم
۲۵۳	۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے سوا اور کسی مہینہ کے روزے پورے مہینہ تک نہیں رکھے۔	بخاری۔ مسلم
۲۵۴	۸	نفل روزہ زمین کے برابر سونا لٹانے سے بہتر ہے۔	طبرانی

فالحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام
علیٰ رسولہ الامین۔ آمین یا رب العالمین ۝

AsliAhleSunnet.com

سید اقتدار احمد

سَنَدِ مُد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرا[1] (سید اقتدار احمد سہسوانی کا) مُد برابر ہے میرے والد مرحوم سید آل محمد شاہ[2] کے مُد سے۔ ان کا مُد برابر ہے مولوی محمد ایوب[3] بن مولوی قمرالدین کے۔ ان کا برابر ہے شاہ محمد اسحٰق[4] دہلوی کے۔ ان کا شاہ رفیع الدین[5] دہلوی کے۔ ان کا حافظ محمد حیات[6] سندہی کے اور فرمایا حافظ محمد حیات سندھی نے میرا مُد برابر ہے اس مُد کے جس کو برابر کیا امیر المحدثین شیخ ابوالحسن[7] بن محمد صادق نے اس مُد سے جس پر لکھا ہوا تھا چاندی سے۔ الحمد للہ ہمیں حکم دیا اس مد کے برابر کرنے کا مولینا امیر المسلمین ابوالحسن[8] بن مولینا امیر المسلمین ابوسعید بن مولینا امیر المسلمین ابویوسف بن عبد الحق نے۔ اس مُد سے جس کے برابر کرنے کا حکم دیا مولینا ابو یعقوب[9] رحمہ اللہ نے اس مُد سے جس کو برابر کیا حسین[10] بن یحیی الشکری نے مُد سے ابراہیم[11] بن عبد الرحمٰن نجاشی کے۔ جو کہ برابر تھا مُد سے شیخ ابو علی[12] منصور بن یوسف قواس کے اور ان کا مد برابر تھا مد سے فقیہ ابوجعفر[13] احمد بن علی بن غزلون کے اور ان کا فقیہ قاضی ابوجعفر احمد[14] بن اخطل کے اور ان کا خالد[15]

AsliAhleSunnet.com

بن اسمٰعیل کے اور ان کا امام ابوبکر احمد[16] بن حنبل کے اور ان کا ابو اسحٰق ابراہیم[17] بن شنظیر اور ابو جعفر[18] بن میمون کے اور ان دونوں کے مُد برابر ہیں مُد سے حضرت زید بن ثابت[19] رضی اللہ عنہ کے جو صحابی ہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور یہ وہی مد ہے جس کی نسبت فرمایا رسول اللہ صلعم نے اے اللہ برکت دے ہمارے صاع اور ہمارے مد میں۔ یہ حدیث بخاری مسلم اور صحاح ستہ کی دوسری کتابوں میں موجود ہے۔

اور فرمایا محمد حیات سندھی نے امیر المسلمین ابو الحسن کا صاع مدینہ منورہ میں ہمارے شیخ کے پاس موجود تھا۔ اور امیر المسلمین ابو الحسن مغرب میں بادشاہ تھے۔ اور کہا کہ فرمایا ہمارے شیخ نے یہ احمد بن حنبل۔ امام احمد بن حنبل صاحب مسند نہیں ہیں بلکہ دوسرے ہیں۔ اور کہا کہ ایک صاع برابر ہے چار مُدوں کے اس مُد سے واللہ اعلم۔

AsliAhleSunnet.com

مُد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مد مع
سند کے جس سے صدقہ فطر دیا جاتا ہے
جناب ڈاکٹر محمد یوسف خاں صاحب
سیکرٹری انجمن اہل حدیث کلاک گنج علی گڑھ
کی
معرفت آپ منگا سکتے ہیں

سید اقتدار احمد سہسوانی

AsliAhleSunnet.com

انجمن اہل حدیث علی گڑھ کی شائع کردہ کتابیں

صلوٰۃ الرسول۔ تقطیع ۲۰×۲۶/۱۶ کاغذ ۲۴ پونڈ خوشخط بالکل صیام الرسول کی طرح جس میں وضو سے نماز اور سلام تک تمام مسائل مع حوالہ احادیث موجود ہیں قیمت فی کتاب چھ پیسے ایک روپیہ کی سولہ کتابیں۔ علاوہ محصول ڈاک۔

صیام الرسول۔ بالکل صلوٰۃ الرسول کی طرح ہے قیمت پانچ پیسے ایک ایک روپیہ کی سولہ۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

نیرنگ امامت۔ تقطیع ۲۰×۳۰/۱۶ کاغذ ۲۴ پونڈ خوشخط جس میں شیعہ مذہب کی حقیقت مسئلہ بدا، رجعت تقیہ متعہ وغیرہ کو نظم میں مع حوالہ کتب بیان کیا گیا ہے قیمت فی کتاب دو پیسے فی سیکڑہ دو روپیہ۔ علاوہ ڈاک خرچ۔

ایام النحر۔ من عاشر ذی الحجۃ الی آخر الشہر مولوی محمد بشیر مرحوم محدث سہسوانی کا آخری ذی الحجہ تک جواز قربانی کا فتویٰ تقطیع اور خط صلوٰۃ الرسول کی طرح قیمت ایک پیسہ فی سیکڑہ ایک روپیہ۔

مہر۔ رسول اللہ صلعم کا مذ لوہی کی آدھے سوت والی جستی چادر کا مع دستخطی کے چھ آنے میں اور باہر والوں کو سات آنے میں علاوہ صرفہ ڈاک۔

المشتہر

ڈاکٹر محمد یوسف خاں سیکرٹری انجمن اہل حدیث محلہ کلاکگنج علیگ[ڑھ]

AsliAhleSunnet.com